مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہمارا رزق ملنا یقینی ہے

لسلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ :

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

"بیشک اللہ ہی رزق دینے والا ہے، قوت کا مالک، سب سے بڑا طاقتور ہے۔" صدق اللہ العظیم.

اللہ عزوجل الرزاق ہے۔ لوگ حیران ہوتے ہیں اور ابھی کے وقت کے بجائے، پوچھتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا، کچھ سال بعد، ان لوگوں کی ضرورت نہیں رہے گی، مشینیں اور تکنیکی آلات کام کریں گے۔ ظاہر ہے، سوچنے کی بھی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اب تو انہوں نے ایک چیز بنائی ہے جسے نکلی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلیجنس) کہتے ہیں۔ وہ سب کچھ اسی کے ذریعے کریں گے۔ تو پھر لوگ کیا کریں گے، کس کام میں لگیں گے، رزق کیسے کمائیں گے؟

یہ سوال پوچھنے والا اگر کوئی عام شخص ہے تو ٹھیک ہے، لیکن جو لوگ طریقۃ والے ہیں، مؤمن ہیں، جن کے پاس ایمان ہے، انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ الرزاق اللہ عزوجل ہے۔ اگر پوری دنیا تما بن جائے، زمین تما بن جائے، آسمان لوہا بن جائے، تب بھی اللہ عزوجل ہر شخص کو اس کا رزق ضرور عطا کرے گا۔ وہ الرزاق ہے۔ تمہیں اس پر یقین رکھنا چاہیے، تبھی تمہارا رزق آئے گا۔ چاہے پانی کا ایک قطرہ بھی نا ہو، پھر بھی تمہارا رزق تم تک ضرور پہنچے گا۔ ہر وہ چیز جو موجود ہے، اور جو ابھی موجود نہیں، سب اللہ عزوجل کے علم، قدرت اور مرضی میں ہے۔

اس لیے، اس معاملے میں شک میں مبتلا ہونا ایمان کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اللہ ہمیں حفاظت فرمائے۔ اس لیے، وہ جتنا چاہیں انہیں کرنے دو، رزق پھر بھی ان کے ہاتھ میں نہیں، بلکہ اللہ عزوجل کے ہاتھ (اختیار) میں ہے۔ تمہیں جو بھی تمہارا رزق ہے، وہ ملے گا۔ اگر تمہارا رزق مکمل ہو گیا، پھر چاہے پورا جہاں تمہارا ہو، پھر بھی تم ایک ٹکڑا بھی زیادہ نہیں کھا سکو گے، نا ایک بوند پانی پی سکو گے، نا ایک سانس کا لمحہ جی سکو گے۔ یہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی

لہٰذا، اس بات پر شک کرنے کی ضرورت نہیں کہ ہم اس زندگی کو کیسے گزاریں گے، کیسے یہ ہو پائے گا۔ اس کی بالکل ضرورت نہیں کیونکہ اللہ عزوجل نے اس کی ذمہ داری لی ہے۔ جو بھی تمہارا رزق ہے، وہ تمہیں ملے گا۔ کوئی بھی اسے روک نہیں سکتا۔ نا وہ مصنوعی (نقلی) چیز، نا وہ نقلی ...میں نہیں جانتا کیا... روئی (کپاس)۔ پہلے لوگ روئی کو "نقلی" کہتے تھے۔ اب لوگ ذہانت کو "نقلی" کہتے ہیں۔

اس لیے، فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اللہ پر یقین رکھو، اللہ کی طرف رجوع کرو۔ فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ "تو اللہ کی طرف بھاگو" (قرآن ۵۱:۵۰)۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے، "اگر تم بھاگو، تو اللہ کی طرف بھاگو۔ اللہ کی طرف رجوع کرو۔" مومن پھر مطمئن رہے گا۔ کافر ہمیشہ پریشان رہے گا، حیران اور الجھن میں رہے گا کہ کیا کریں۔ اللہ عزوجل ہم سب کو یہ خوبصورت ایمان عطا فرمائے، إن شاء الله، اور ہمارے ایمان کو مضبوط کرے۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل الربانی
۲۶ نومبر ۲۰۲۵ / ۰۵ جمادی الثانی ۱۴۴۷
فجر نماز ـ اکبابہ درگاہ، استنبول